داڑھی......!

ایک اخباری اطلاع کے مطابق لاہورائرپورٹ پر داڑھی والے افراد کی تعیناتی سے گریز کرنے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

لگتا ہے کہ داڑھی پر وائٹ ہاؤس کی ''جھاڑی'' کا سایہ بد پڑ گیا ہے وگرنہ پابندی لگانے والے خود بھی تو داڑھیوں کے سائے میں پل کر جوان ہوئے ہیں۔

یوں تو داڑھی ہر قوم اور ہر مذہب کے لوگ رکھتے ہیں لیکن مردِ مسلم کی داڑھی دکانِ مغرب اور ان کے عشاق کو کچھ زیادہ ہی چبھنے لگی ہے۔ یہ ایک ایئرپورٹ ہی کا معاملہ نہیں' باریش حضرات جہاں بھی ہوں گے' ہولے ہولے، دھیرے دھیرے، پیچھے پیچھے بیک ڈور سے خارج ہوتے جائیں گے اور جن کے چہروں پر روشن خیالی کا غازہ ہوگا' وہ آگے آگے نائن الیون کے ڈرامہ بازوں کو دکھائے جائیں گے۔ شناخت فروشی کا یہ بازار اب اور گرم ہوگا کیونکہ ہم شعلوں کے آگے قطار باندھے کھڑے ہیں۔

سنتِ رسول ﷺ کی توہین کیا توہین رسالت نہیں' مگر کیا کیجیے یہ توہین پوپ نے نہیں ہم نے کی ہے۔

دیکھا جو تیر کھا کے کمین گاہ کی طرف
اپنے ہی ''کمینوں'' سے ملاقات ہوگئی

داڑھیاں تو افواجِ پاکستان میں بکثرت ہیں اور داڑھیاں تو عوام پاکستان میں بھی جگہ جگہ جلوہ گر ہیں۔ اسلام کے آثار ٹیکسلا اور موہنجودڑو کے آثار تو نہیں کہ وقت کے ساتھ مٹ جائیں گے۔ مولانا ظفر علی خان کے اس منظوم فارمولے پر بھی غور کر لینا چاہیے......

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے

(''سرراہے''۔ نوائے وقت۔ ۶/اکتوبر۲۰۰۶ء)

قارئین متوجہ ہوں

قارئین کی طرف سے یہ شکایت موصول ہوتی ہے کہ ہمیں سالانہ چندہ ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی اور رسالہ بند کردیا گیا ہے۔ اس لیے رسالے کے لفافے پر پتا کے اوپر مدت خریداری درج کردی گئی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ درج شدہ مدت کے مطابق اپنا سالانہ چندہ ارسال کرکے اگلے سال کی تجدید کرالیں۔ شکریہ! (سرکولیشن منیجر)